وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝

مُصنف ابن ابی شیبہ مترجم

مؤلف

الامام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۳۹۱ تا حدیث نمبر ۳۰۹۲۲

مترجم

مولانا محمد اویس سرور حفظہ اللہ

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اردو بازار لاہور

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ○ سورہ نجم 4,3:27

مُصنّف ابنِ ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۲۶۱ تا حدیث نمبر ۳۰۹۴۴

مؤلف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور مدظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب ÷ مصنف ابن ابی شیبہ مترجم (جلد نمبر ۸)

مترجم ÷ مولانا محمد اویس سرور ﷾

ناشر ÷ مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع ÷ خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اِقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اُردو بازار۔ لاہور
فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

أَنَّهُمَا قَالَا : لَيْسَ عَلَيْهِ ضَمَانٌ.

(۲۸۶۴۰) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ سے گھوڑے اور خچر کو کرایہ پر دینے والے کے متعلق پوچھا جن کو عورت لے کر چلتی ہو؟ پس میرے اکثر علم کے مطابق ان دونوں حضرات نے یہ ارشاد فرمایا: اس پر کوئی ضمان نہیں ہوگا۔

(۲٤٠) الْوَالِي يَأْمُرُ الْقَوْمَ بِالشَّيْءِ

اس حاکم کا بیان جو ایک قوم کو کسی چیز کا حکم دے

(۲۸٦٤١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْمُجَالِدِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَرِيفٌ لِجُهَيْنَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوتِيَ بِأَسِيرٍ فِي الشِّتَاءِ ، فَقَالَ لأُنَاسٍ مِنْ جُهَيْنَةَ : اذْهَبُوا بِهِ فَأَدْفُوهُ ، قَالَ : وَكَانَ الدَّفْءُ بِلِسَانِهِمْ عِنْدَهُمُ الْقَتْلَ ، فَذَهَبُوا بِهِ فَقَتَلُوهُ ، فَسَأَلَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ ؟ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَلَمْ تَأْمُرْنَا أَنْ نَقْتُلَهُ ، قَالَ: وَكَيْفَ قُلْتُ لَكُمْ؟ قَالَ : قُلْتَ لَنَا: اذْهَبُوا بِهِ فَأَدْفُوهُ، قَالَ: فَقَالَ: قَدْ شَرِكْتُكُمْ إِذًا، اعْقِلُوهُ وَأَنَا شَرِيكُكُمْ.

قَالَ : فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ عَامِرًا ، قَالَ : صَدَقَ ، وَعَرَفَ الْحَدِيثَ.

(۲۸۶۴۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ جھینہ میں ایک نگران نے مجھے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سردیوں میں ایک قیدی لایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ جھینہ کے چند لوگوں سے فرمایا: تم اسے لے جاؤ اور اسے گرم لباس پہناؤ۔ راوی فرماتے ہیں کہ دف کا لفظ ان کی زبان میں قتل کے معنی میں استعمال ہوتا تھا۔ پس وہ اس شخص کو لے گئے اور انہوں نے اسے قتل کر دیا سو بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اس کے بارے میں پوچھا؟ انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اسے قتل کرنے کا حکم نہیں دیا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تمہیں کیسے کہا تھا؟ تم اسے لے جاؤ اور اسے قتل کر دو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تحقیق تب میں تمہارے ساتھ شریک ہو گیا۔ تم اس کی دیت ادا کرو اور میں تمہارا شریک ہوں۔ راوی کہتے ہیں: پس میں نے یہ حدیث حضرت عامر رحمہ اللہ کو بیان کی آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس نے سچ کہا: اور آپ رحمہ اللہ نے حدیث کو پہچان لیا۔

(۲٤١) امْرَأَةٌ نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ مَزْمُومَةً ، فَانْخَرَمَ أَنْفُهَا

ایک عورت نے نذر مانی وہ اپنی ناک میں نکیل باندھ کر حج کرے گی پس اس کی ناک پھٹ جاتی ہے

(۲۸٦٤٢) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : نَذَرَتِ امْرَأَةٌ أَنْ تُقَادَ مَزْمُومَةً بِزِمَامٍ فِي أَنْفِهَا ، فَوَقَعَ بَعِيرُهَا ، فَانْقَطَعَ زِمَامُهَا ، فَخُرِمَ أَنْفُهَا ، فَأَتَتْ عَلِيًّا تَطْلُبُ عَقْلَهَا ، فَأَبْطَلَهُ وَقَالَ : إِنَّمَا نَذَرْتِيهِ لِلَّهِ.

(۲۸۶۴۰) حضرت جعفر رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے نذر مانی کہ وہ جانور کی لگام اپنی ناک میں باندھ کر آگے چلے گی